



سوال

غسل کا مکمل طریقہ۔؟

جواب



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

غسل کا مکمل طریقہ کیا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

غسل دو طرح کا ہوتا ہے۔

1- غسل جنابت :

غسل جنابت کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے آپ غسل جنابت کی نیت سے استنجا کرتے ہوئے اپنی شرمگاہ کو ہتھی طرح سے دھوئیں، اور اپنے جسم پر لگی نجاست کو صاف کریں، پھر نماز والا مکمل وضوء کریں، اس کے بعد اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالیں اور بالوں کو ہتھی طرح رگڑیں، پھر آپ مکمل جسم پر پانی ڈال لیں، اس طرح آپ کا غسل مکمل ہو جائے گا۔

اگر آپ ایسی جگہ غسل کر رہے ہیں جہاں پانی کے پھینٹے پڑنے کا خدشہ ہو تو احتیاطاً پاؤں نہ دھوئیں، اور غسل مکمل کر لینے بعد آخر میں پاؤں دھولیں۔ یہ آخر میں پاؤں دھونے کی وجہ پھینٹوں کا پڑنا ہے، ورنہ آپ اپنے وضوء کے ساتھ ہی دھوئیں گے۔

2- ٹھنڈک اور صفائی حاصل کرنے کے لئے غسل :

اس غسل کے لئے آپ جیسے چاہیں غسل کر سکتے ہیں، لیکن اگر اس کو بھی اجر کی نیت سے غسل جنابت پر قیاس کرتے ہوئے سنت کے مطابق کریں گے تو اس پر بھی نیت کے مطابق ثواب ملے گا۔

حدا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ